

کے بجز ناپید انکار، نور معرفت کے شکار اور علوم نبوت کے غواص تھے انہوں نے ان کے نام و آثارِ محال کے بعد انکی عظمتِ شان کے مطابق کوئی سوانح یا کوئی نمبر نہ آسکا۔ الفیض چارسدہ کے دوستوں نے متعدد بھر کوشش کی ملک و بیرون ملک کے اکابر سے سوانح جمع کیا کتابت بھی کرائی تو اس کے چھاپنے کی سعادت حضرت کے فرزند دار صاحبزادہ محمد زاہد دوجان کے حصے میں آئی جو فقہ و شہسخت حضرت اصفانی کے نام سے منظر عام پر آچکی ہے جس میں جید علماء کرام، فضلا، عظام کے تحقیقی مقالہ جات اور مضامین شامل ہیں حضرت کی سیرت و سوانح کا یہ نقشِ اول ہے امید ہے کہ صاحبزادہ صاحب موصوف کیلئے اور ان کے قائم کردہ "ادارہ شمس المعارف" کے لئے یہ عمدہ کام دے گا آمین۔ بکے نقوش پہلے کی نسبت کسی گناہتر اور جامع ہوں گے۔

تحریر: ایکیشن نفل ربی، صفحات ۲۱۶، قیمت ۱۳۵ روپے  
**حرب اسلامی اور دفاع پاکستان** ناشر: مکتبہ رشیدیہ، دینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

جناب کہیں فضل ربی ایک جید عالم دین دارالعلوم حقانیہ کے ناضل ہیں ان کی کامیاب حرب اسلامی اور دفاع پاکستان ایک جامع تحریر، ہمہ پہلو طوبی مضمون، سلاست، استنباط اور استناد کے لحاظ سے جامع اور اپنی معقولیت اور افادیت کے اعتبار سے منفرد خصوصیات کی حامل ہے موصوف دارالعلوم حقانیہ کے روحانی فرزند ہیں ان کا یہ مقالہ اور علی کے لیے باعث افتخار ہے موصوف نے پاکستان کے دفاعی استحکام کے لیے جو موثر تجاویز اور جن واقعاتی امور کی نشاندہی کی ہے وہ پاک فوجی قیادت اور ملکی سیادت کے لیے قابل توجہ ہیں اگر قومی قیادت خلوص دل سے ان خطوط کو اپنے لائحہ عمل میں اختیار کر لے تو خدا کی نصرت شامل حال ہوگی قومی اتحاد اور ملکی استحکام میں ترقی ہوگی، سیرت نبوی جہاد اسلام، غزوات رسول اور تاریخ کے کئی ابواب اس میں لکھے ہیں مطالعاتی حلقوں کے لیے مفید اور نادر تحفے ہے۔

قیمت فی شمارہ ۱۰ روپے سالانہ ذرا عانت ایک سو روپیہ۔  
**ماہنامہ عالم اسلام اور عیسائیت** ناشر: انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز، نصر چیمبر سنٹر

الف ۷، اسلام آباد۔

انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز ایک منقرہ ادارہ ہے جو اس ضرورت کے تحت قائم کیا گیا ہے کہ پاکستان اور عالم اسلام کے مسائل پر آزادانہ تحقیق اور بحث مباحثہ کرے، مختلف اہم مسائل کی نشاندہی کرے اور ان پر قبلائی نقطہ نظر پیش کرے۔ انسٹی ٹیوٹ پاکستان اور عالم اسلام کے ان اہل علم اور ماہرین کے لیے ایک سیاست فارم ہے جو اپنی علمی اور فنی لیاقت سے اسلامی دنیا کی اپنی اقدار کے مطابق تعمیر و کرنا چاہتے ہیں اسی مقصد کے پیش نظر انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز نے زیر تبصرہ بریڈہ کا اجراء کیا ہے جس میں عیسائی۔